

حوالہ نمبر: 11694/42	فتویٰ نمبر: 71252/60	سائل: محمد ذکی	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین غلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل	تاریخ: 25-01-2021	

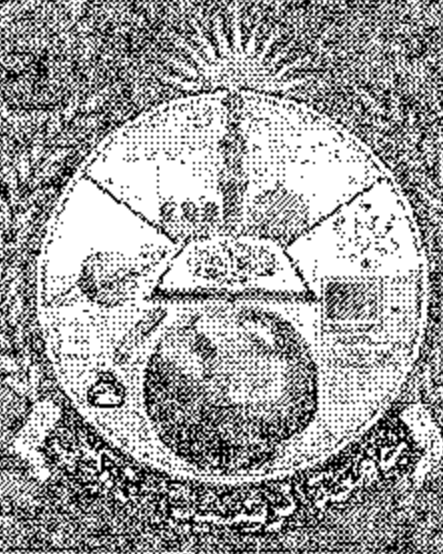
ڈراپ شیپنگ میں خریدار یا فروخت کنندہ کو اطلاع دینا

سوال: ڈراپ شیپنگ (کی جائز صورت) میں جس کا کاروبار ہے اسے بتانا لازمی ہے کہ میں آپ کی چیز فروخت کرنے جا رہا ہوں؟ یا جو خریدار ہے اسے بتانا لازمی ہے کہ یہ میری چیز نہیں ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ڈراپ شیپنگ میں اگر آپ کسٹمر کے ساتھ بیع کا وعدہ کرتے ہیں اور بعد میں چیز خرید کر اور قبضہ کر کے اسے فروخت کرتے ہیں تو جس سے آپ خریدتے ہیں اسے یہ بتانا ضروری نہیں ہے کہ آپ یہ چیز کتنے میں فروخت کر رہے ہیں۔ نیز چونکہ کسٹمر کو بیچتے وقت چیز آپ کی ملکیت ہوگی تو اسے بھی یہ بتانا ضروری نہیں





ہے کہ آپ نے کس سے خریدی ہے۔

اور اگر آپ چیز کے اصل مالک کے وکیل کے طور پر فروخت کر رہے ہیں تو جس کی چیز فروخت کر رہے ہیں اسے یہ بتانا ضروری ہے کہ آپ اس کی چیز فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ نیز یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ آپ کتنے میں فروخت کریں گے اور آپ کی کمیشن یا اجرت کتنی ہوگی؟ البتہ کسٹمر کو یہ بتانا ضروری نہیں ہے کہ یہ چیز آپ کی اپنی نہیں ہے اور آپ بطور وکیل بیچ رہے ہیں۔

(و حقوق عقد لا بد من إضافة) أي ذلك العقد (إلى الوكيل كبيع وإجارة و صلح، عن إقرار يتعلق به) مادام حيا ولو غائبا ابن ملك (إن لم يكن محجورا) (كتسليم مبيع وقبضه وقبض ثمن ورجوع به عند استحقاقه و خصومة في عيب بلا فصل بين حضور موكله و غيبته)؛ لأنه العاقد حقيقة و حكما.

(الدر المختار و حاشية ابن عابدين، 513/5، ط: دار الفكر)

